
387

آیات نمبر 9 تا 17 میں غزوہ احزاب کے واقعات اور منافقین کے کردار کے بارے میں اجمالی تبصرہ۔

یٰۤاَیُّهَا الَّذِیۡنَ اٰمَنُوا اذۡكُرُوۡا نِعۡمَةَ اللّٰهِ عَلَیۡكُمۡ اِذۡ جَآءَتۡكُمۡ جُنُوۡدٌ فَاَرۡسَلۡنَا عَلَیۡهِمۡ رِیۡحًا وَّ جُنُوۡدًا لَّمۡ تَرَوۡهَا ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِمَا تَعۡمَلُوۡنَ بَصِیۡرًا ۚ﴿۹﴾ اے ایمان والو! اللہ کے اس احسان کو یاد کرو جو اس نے تم پر اس وقت کیا تھا جب کفار کی فوجیں تم پر چڑھ آئی تھیں، پھر ہم نے ان پر ایک آندھی بھیجی اور ایسی فوجیں بھیجیں جو تم کو نظر نہیں آتی تھیں اور جو کچھ تم اس وقت کر رہے تھے اللہ سب کچھ دیکھ رہا تھا پس منظر جنگ احزاب ہے جب مدینہ کی حفاظت کے لئے ایک خندق کھودی گئی تھی اِذۡ جَآءُوۡكُمۡ مِّنۡ فَوۡقِكُمۡ وَ مِنۡ اَسۡفَلَ مِنۡكُمۡ وَ اِذۡ زَاغَتِ الۡاَبۡصَارُ وَ بَلَغَتِ الۡقُلُوۡبُ الۡحَنَاجِرَ وَ تَظُنُّوۡنَ بِاللّٰهِ الظُّنُوۡنَا ﴿۱۰﴾ جب دشمن کے لشکر مشرقی سمت میں اوپر کی جانب سے اور مغربی سمت میں نیچے کی جانب سے تم پر چڑھ آئے تھے اور جب خوف کی وجہ سے تمہاری آنکھیں پتھرا گئیں اور دل حلق میں آرہے تھے اور تم لوگ اللہ کے بارے میں طرح طرح کے گمان کر رہے تھے هُنَالِكَ ابۡتُلِیَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ وَ زُلۡزِلُوۡا زِلۡزَالًا شَدِیۡدًا ﴿۱۱﴾ اس موقع پر ایمان والوں کی آزمائش کی گئی اور انہیں بری طرح جھنجھوڑ دیا گیا وَ اِذۡ یَقُوۡلُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ وَ الَّذِیۡنَ فِیۡ قُلُوۡبِهِمۡ مَّرَضٌ مَّا وَعَدَنَا اللّٰهُ وَ رَسُوۡلُهٗۤ اِلَّا غُرُوۡرًا ﴿۱۲﴾ اور جب منافقین اور وہ لوگ جن کے دل میں روگ تھا کہنے لگے کہ اللہ

اور اس کے رسول نے جو وعدہ ہم سے کیا تھا وہ محض فریب تھا وَ اِذْ قَالَتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ يٰۤاَهْلَ يَثْرِبَ لَا مُقَامَ لَكُمْ فَارْجِعُوْا ۚ اور جب ان منافقین کے ایک گروہ نے کہا کہ اے اہل مدینہ ! اب یہاں مزید ٹھہرنا مناسب نہیں ہے بس واپس اپنے گھروں کو لوٹ چلو وَ يَسْتَاْذِنُ فَرِيْقٌ مِّنْهُمُ النَّبِيَّ يَقُوْلُوْنَ اِنَّ بُيُوْتَنَا عَوْرَةٌ ؕۛ وَ مَا هِيَ بِعَوْرَةٍ ۚۛ اِنْ يُّرِيْدُوْنَ اِلَّا فِرَارًا ﴿۱۳﴾ اور جبکہ ان میں سے ایک گروہ نبی ﷺ سے یہ کہہ کر واپسی کی اجازت طلب کر رہا تھا کہ ہمارے گھر کھلے ہوئے اور غیر محفوظ ہیں حالانکہ ان کے گھر غیر محفوظ نہیں تھے، وہ محض بھاگنا چاہتے تھے وَ لَوْ دُخِلَتْ عَلَيْهِمْ مِّنْ اَقْطَارِهَا ثُمَّ سُئِلُوا الْفِتْنَةَ لَاٰتَوْهَا وَ مَا تَلَبَّثُوْا بِهَاۤ اِلَّا يَسِيْرًا ﴿۱۴﴾ اور ان منافقوں کا یہ حال ہے کہ اگر مدینہ کے اطراف سے کوئی لشکر شہر میں گھس آئے اور ان کو اپنے ساتھ فتنہ وفساد میں شامل ہونے کے لئے کہے تو یہ بلا تامل فوراً ان کے ساتھ شریک ہو جائیں گے وَ لَقَدْ كَانُوْا عَاهَدُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ لَا يُوَلُّوْنَ الْاَدْبَارَ ؕ وَ كَانَ عَهْدُ اللّٰهِ مَسْـُٔوْلًا ﴿۱۵﴾ حالانکہ اس سے پہلے یہ لوگ اللہ سے عہد کر چکے تھے کہ وہ دشمن کے مقابلہ میں پیٹھ نہ پھیریں گے، اور اللہ سے کئے ہوئے عہد کی بازپرس تو ہو کر رہے گی قُلْ لَّنْ يَّنْفَعَكُمُ الْفِرَارُ اِنْ فَرَرْتُمْ مِّنَ الْمَوْتِ اَوِ الْقَتْلِ وَ اِذًا لَّا تُمَتَّعُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۶﴾ اے نبی ﷺ! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ اگر تم موت سے یا قتل ہونے کے ڈر سے بھاگتے ہو تو یہ بھاگنا تمہارے لئے کچھ سود مند نہ ہو گا اور اس

دنیاوی زندگی کے تھوڑے سے فائدہ کے سوا تم کچھ نہ حاصل کر سکو گے قُلْ مَنْ

ذَا الَّذِیْ یَعْصِمُكُمْ مِّنَ اللّٰهِ اِنْ اَرَادَ بِكُمْ سُوْٓءًا اَوْ اَرَادَ بِكُمْ

رَحْمَةً ؕ اے نبی ﷺ ! آپ ان سے کہہ دیجئے کہ تمہیں اللہ سے کون بچا سکتا ہے

اگر وہ تمہیں نقصان پہنچانا چاہے؟ اور اس کی رحمت کو کون روک سکتا ہے اگر وہ تم پر

مہربانی کرنا چاہے؟ وَلَا یَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِیًّا وَّلَا نَصِیْرًا ﴿۱۷﴾ یہ

لوگ اللہ کے سوا کوئی سرپرست اور مددگار نہیں پائیں گے